الیکشن کمیشن آف پاکستان

اسلام آباد ۱۹ اکتوبر ۲۰۱۵

مقامی حکومتوں کے انتخابات برائے

اسلام آباد وفاقی دارالحکومت

(سیاسی جماعتوں اور اُمیدواروں کے لئے ضابطہ اخلاق)

نوٹیفیکیشن

نمبر۔F.3(2)/2015-LGE(ICT):- اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی شق ۲۱۸ کی ذیلی شق (۳)، الیکشن کمیشن آرڈر۲۰۰۲ءF (چیف ایگزیکیٹو آرڈر نمبر ا، ۲۰۰۲ء) کی شق ۶، سیاسی جماعتوں کے آرڈر ۲۰۰۲ء (چیف ایگزیکیٹو آرڈر نمبر ۱۸، ۲۰۰۲ء) کی شق ۱۸، اسلام آباد لوکل گورنمنٹ ایکٹ، ۲۰۱۵ کی شق (1)17 اور دیگر تمام تفویض کردہ اختیارات کے تحت الیکشن کمیشن نے اسلام آباد کے آئیندہ مقامی حکومتوں کے انتخابات اور اس کے بعد ہونے والے تمام ضمنی انتخابات کے لئے امیدواروں کے لئے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق جاری کیا ہے؛

ضابطہ اخلاق

الیکشن کمیشن نے اسلام آباد وفاقی دارالحکومت میں مقامی حکومتوں کے انتخابات کے پُرامن انعقاد اور ووٹروں کو انتخابات میں مُناسب ماحول مہیا کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ وہ آزادانہ طور پر اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکیں، اُمیدواروں کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 140A اور اسلام آباد لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2015ء کی دفعہ 17 اور دیگر تمام قوانین اور قواعد کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مندرجہ ذیل ضابطہ اخلاق جاری کر دیا ہے، جس پر مقامی حکومتوں کے انتخابات میں حصہ لینے والے تمام سیاسی جماعتیں اور اُمیدواران سختی سے عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

۲۔ ضابطہ اخلاق کے مندرجات کو الیکشن کمیشن کا حکم نامہ تصور کیا جائے اور اس کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی پر آئین کی شق ۲۰۴ اور عوامی نمائندگی ایکٹ، ۱۹۷۶ کے سیکشن ۱۰۳ اے کے تحت کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ا۔عمومی رویہ:

ا۔ سیاسی جماعتوں اور اُمیدواران کسی ایسی رائے کا اظہار نہیں کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی اقدام کریں گے جو کسی بھی انداز میں نظریہ پاکستان یا پاکستان کی خودمختاری، استحکام اور سلامتی کے خلاف ہو یا جس سے پاکستان کی عدلیہ کی آزادی یا خودمختاری متاثر ہوتی ہو یا عدلیہ اور افواج پاکستان کی شہرت کو نقصان پہنچتا ہو یا اس سے ان کی تضحیک کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔

2۔ سیاسی جماعتیں اور اُمیدواران، انتخابات کے پُرامن اور بہتر انعقاد کے لئے تمام قوانین، قواعد وضوابط اور الیکشن کمیشن کی جانب

سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والے احکامات وہدایات کی سختی سے پابندی کریں گے۔

3۔ سیاسی جماعتیں اور اُمیدواران ملکی دستور اور قوانین میں دیئے گئے پاکستانی عوام کے حقوق اور اُن کی آزادی کو ہمہ وقت سر بلند رکھیں گے اور ان کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔

4۔ تمام سیاسی جماعتیں، انتخابی اُمیدواران اور ان کے حمائیتی ایسی تمام سرگرمیوں سے پوری دیانت داری کیساتھ اجتناب کریں گے جو انتخابی قوانین کے تحت جرائم کے زمرے میں آتی ہوں، جیسے ووٹروں کو رشوت دینا، انہیں ڈرانا دھمکانا یا جعلی ووٹروں کا روپ دھارنا، پولنگ اسٹیشن کے 200 میٹر کے اندر ووٹ دینے کے لئے کسی کو قائل کرنا، یا ووٹ دینے سے روکنا وغیرہ۔

5۔ ریٹرننگ افسر کی اجازت کے بغیر پولنگ اسٹیشن کی 100 میٹر کی حدود کے باہر کسی اُمیدوار یا اسکے پولنگ ایجنٹ کے لئے مخصوص جگہ کے علاوہ کسی جگہ پر کسی قسم کا نوٹس، نشان، بینر اور جھنڈا آویزاں کرنے کی ممانعت ہوگی، جس سے کسی انتخابی اُمیدوار کو ووٹ دینے کے لئے حوصلہ افزائی ہوتی ہو یا جس سے کسی انتخابی اُمیدوار کو ووٹ دینے کی حوصلہ شکنی مقصود ہو۔

6۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اور انکے حمائیتی اپنی انتخابی مہم کے دوران یا پولنگ والے دن تشدد کی ترغیب دینے، تشدد پر اُکسانے یا اسے کسی صورت میں روا رکھنے سے سختی سے اجتناب کرینگے۔ وہ تشدد اور دہشت گردی کی کھلم کھلا مذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو کسی اجتماع، اجلاس یا پولنگ کے اوقات کے دوران کسی کو تشدد کی طرف مائل کرے یا تشدد کرنے کی ترغیب دے۔ انتخابی مہم کے دوران اور پولنگ والے دن کوئی بھی شخص کسی بھی صورت میں کسی دوسرے شخص کو نہ تو کوئی گزند پہنچائے گا اور نہ ہی اس کی جائیداد، مال واملاک کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

7۔ انتخابی جماعتیں اور امیدواران اور انکے حمایتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو موثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے پاکستان کی سرکاری ملازمت میں کسی بھی شخص کی حمائیت یا امداد حاصل نہیں کریں گے۔

8۔ سیاسی جماعتیں اور انتخابی امیدواران اپنے کارکنوں اور حمایتیوں کو بیلٹ پیپر کو خراب کرنے یا بیلٹ پیپر پر کسی سرکاری نشان کو مٹانے سے باز رکھیں گے۔

9۔ کوئی بھی شخص، سیاسی جماعت یا کوئی انتخابی اُمیدوار اور اُس کے حمائیتی، سرکاری املاک یا کسی سرکاری جگہ پر اپنی جماعت کا جھنڈا، پوسٹر یا بینر نہیں لگائیں گے جب تک کہ اُس کے لئے متعلقہ مقامی حکومت یا حکام سے تحریری اجازت نامہ حاصل نہ کیا گیا ہو اور اگر اُس کے لئے کوئی فیس یا اخراجات مقرر ہوں تو وہ ادا کر دیئے گئے ہوں۔

10۔ انتخابی مہم کے دوران دیواروں پر اشتہارات لگانے اور وال چاکنگ کی تمام صورتوں میں ممانعت ہوگی۔ اسی طرح انتخابی مہم کے دوران، سوائے کارنر جلسوں میں، لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر بھی پابندی ہوگی۔

11۔ کوئی بھی شخص یا اُمیدوار الیکشن کمیشن کے مقرر کردہ مندرجہ ذیل سائز سے بڑے پوسٹر، یا بینر نہیں لگائے گا:۔

(الف)	پوسٹرز	3x2 فٹ
(ب)	بینرز	9x3 فٹ

انتخابی مہم کے دوران ہر قسم کے ہورڈنگز پر مکمل پابندی ہوگی۔

ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسراور ریٹرننگ افسران اور ضلعی انتظامیہ اس دفعہ پرموثر عملدآمد کروانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

12۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور انکے حمایتی کسی شخص کو بطور امیدوار پیش کرنے یا نہ کرنے یا اپنا نام بطور امیدوار واپس لینے یا نہ لینے کے لئے ترغیب دینے کے لئے کسی کو کوئی تحفہ یا لالچ نہیں دیں گے۔

13۔ انتخابی شیڈول کے اعلان سے لے کر ووٹ ڈالنے کے دن تک کوئی سیاسی جماعت کوئی امیدوار یا اس کی ایماء پر کوئی بھی شخص اعلانیہ یا خفیہ انداز میں کوئی چندہ یا عطیہ نہیں دے گا اور نہ ہی اپنے حلقہ انتخاب میں واقع کسی ادارے کو ایسا چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کرے گا۔

14۔ انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی ایسی تقاریر سے مکمل گریز کریں گے جن کی وجہ سے علاقائی یا فرقہ وارانہ جذبات بھڑکیں اور صنف، فرقوں، معاشرے کے مختلف طبقات اور لسانی گروہوں کے مابین تنازعات جنم لیں۔

15۔ سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواران اور انکے حمایتیوں کو جھوٹی اور بے بنیاد معلومات کی دانستہ تشہیر سے اجتناب کرنا ہوگا اور دیگر امیدواران کی شہرت خراب کرنے کے لئے کسی جعل سازی یا غلط معلومات کی فراہمی اور ان کے خلاف غلط زبان استعمال کرنے سے ہر صورت گریز کرنا ہوگا۔

16۔ سیاسی جماعتیں اور امیدوار دیگر سیاسی جماعتوں اور مخالف امیدواروں پر تنقید کو صرف اُن کی پالیسیوں، پروگراموں اور ماضی کے ریکارڈ اور اُن کے کام تک ہی محدود رکھیں گے۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں یا کارکنوں یا امیدواروں کی ذاتی زندگی کے کسی ایسے معاملے پر تنقید کرنے سے مکمل اجتناب کریں گے، جس کا ان کی عوامی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ایسی تنقید سے گریز کیا جائے گا، جس کی بنیاد غیر مصدقہ الزامات یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے پر ہو۔

17۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی اپنے خاندان کے علاوہ کسی دوسرے ووٹر کو پولنگ اسٹیشن لانے یا واپس لے جانے کے لئے کسی بھی ٹرانسپورٹ کا استعمال نہیں کریں گے۔

18۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی صنف، نسل، مذہب یا ذات کی بنیاد پر کسی شخص کے انتخابات میں حصہ لینے کی مخالفت نہیں کریں گے۔

19۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور انکے حمائیتی یا دیگر افراد نہ کسی ایسے رسمی یا غیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت کی حوصلہ افزائی

کریں گے اور نہ ہی اس میں شامل ہوں گے۔ جس کا مقصد خواتین کو کسی انتخاب میں امیدوار بننے یا انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم کرنا ہو۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران خواتین کے انتخابی عمل میں شمولیت کی بھرپور حوصلہ افزائی کریں گے۔

20۔ کوئی امیدوار انتخابی مہم میں قانون کے تحت مقرر کردہ حد سے زیادہ خرچہ نہیں کرے گا، جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

ا۔ **میٹروپولیٹین کارپوریشن کے لئے میئر اور ڈپٹی میئر کے امیدواران**	-/200,000 روپے
ب۔ **یونین کونسل کے چیئرمین اور وائس چیئرمین کے امیدواران**	-/100,000 روپے
ج۔ **میٹروپولیٹین کارپوریشن کے مخصوص نشستوں کے امیدواران**	-/30,000 روپے
د۔ **یونین کونسل کے جنرل اور مخصوص نشستوں کے امیدواران**	-/30,000 روپے

21۔ وفاقی اور مقامی حکومتوں پر اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ میں سرکاری خزانے سے اشتہارات کے اجراء اور انتخابات کے دوران سیاسی خبروں اور جانبدارانہ تشہیر کے لئے سرکاری ذرائع ابلاغ کے استعمال پر مکمل پابندی ہوگی۔ علاوہ ازیں تشہیر کے ایسے ذرائع کا استعمال ممنوع ہوگا جن سے زر کے بے دریغ استعمال کا قوی شائبہ ہوتا ہو جیسا کہ انتخابی پمفلٹ وغیرہ کی تقسیم و تشہیر بذریعہ ہیلی کاپٹر وغیرہ۔

22۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران ہر شخص کی پُر امن گھریلو زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے قطع نظر اس کے کہ وہ شخص اس امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہو۔ ایسے شخص کے گھر کے سامنے صرف اس لئے احتجاج یا ناکہ بندی کرنے، کہ وہ ان کے سیاسی نقطہ نظر یا سرگرمیوں کا مخالف ہے، کی کسی بھی حال میں اجازت نہیں ہوگی۔

23۔ سیاسی جماعتیں یا امیدوار اپنے کسی حمائیتی کو بلا اجازت اپنے جھنڈے لگانے، پوسٹرز، بینرز آویزاں کرنے، نوٹس چسپاں کرنے اور نعرے وغیرہ لکھنے سے باز رکھیں گے۔

24۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بشمول اخبارات کے دفاتر اور پرنٹنگ پریس پر ناجائز دباؤ ڈالنے سے اپنے کارکنوں کو سختی سے روکیں گے۔ میڈیا کے خلاف ہر قسم کے تشدد کی ممانعت ہوگی۔

25۔ انتخابی مہم کے دوران کارنر میٹنگ میں اور پولنگ کے دن کسی بھی قسم کے آتشیں اسلحہ کو لے جانے یا اس کی نمائش کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہوگی۔ یہ پابندی ریٹرننگ افسر کی طرف سے حتمی نتائج مرتب کرنے کے 24 گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام سرکاری قوانین کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ کارنر میٹنگز میں اور پولنگ اسٹیشنوں پر یا اُن کے نزدیک ہوائی فائرنگ، پٹاخوں یا دیگر آتش گیر مواد کے استعمال کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی۔

26۔ وزیر اعظم، سینٹ کے چیئرمین، ڈپٹی چیئرمین، قومی اسمبلی کے سپیکر/ڈپٹی سپیکر، وفاقی وزراء، وزرائے مملکت، وزیر اعظم کے مشیران، ممبران سینٹ، قومی اسمبلی اور دیگر حکومتی عہدیداران کسی بھی صورت میں کسی بھی امیدوار کی انتخابی مہم میں بلاواسطہ یا بالواسطہ حصہ نہیں لیں گے اور نہ ہی انتخابات کے دوران کسی یونین کونسل/وارڈ کا دورہ کریں گے۔

27۔ تمام حکومتی عہدے داران اور عوامی نمائندے بشمول مقامی حکومتوں کے عہدے داران / نمائندے کسی ایسے ترقیاتی منصوبے کا اعلان نہیں کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا قدم اٹھائیں گے جو کسی امیدوار کے حق میں یا اس کی مخالفت میں انتخابات پر اثر انداز ہو سکے۔

28۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اپنے کارکنوں اور حمایتیوں میں نظم وضبط قائم رکھنے کی خاطر ضروری اقدامات کریں گے اور اس ضابطہ اخلاق کی پیروی کرنے، قوانین وضبط پر عملدرآمد کرنے، انتخابی بے ضابطگیوں کا مرتکب نہ ہونے اور انتخابی قواعد کا پابند رہنے سے متعلق ان کی رہنمائی کریں گے۔

29۔ کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کی طرف سے لگائے گئے پوسٹر اور بینرز کسی دوسری سیاسی جماعت یا امیدوار کے کارکن نہیں ہٹائیں گے اور نہ ہی کسی دوسری سیاسی جماعت اور امیدوار کے کارکنوں کو ہینڈ بل، کتابچے وغیرہ تقسیم کرنے سے روکیں گے۔

۲۔اجتماعات

ا۔ مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لئے جلسئہ عام یا جلوس کی اجازت نہیں ہوگی تاہم امیدوار کارنر میٹنگ کر سکتے ہیں جس کی وہ پیشگی اطلاع مقامی انتظامیہ کو دیں گے تاکہ اس کے پرامن انعقاد کے لیے مناسب حفاظتی انتظامات کیے جا سکیں۔

2۔ کوئی امیدوار ایسی جگہ پر کارنر میٹنگ نہیں کرے گا جہاں پہلے سے کوئی دوسرا امیدوار کارنر میٹنگ کر رہا ہو۔

3۔ کوئی امیدوار یا اس کے حمائیتی کسی مخالف امیدوار کی کارنر میٹنگ کو نہ روکیں گے اور نہ ہی اسے ختم کرنے کی کوشش کریں گے۔ وہ کسی بھی دوسرے امیدوار کی میٹنگ میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کریں گے۔

4۔ کوئی بھی امیدوار کسی بڑی سڑک، بڑی گلی یا کسی چوک میں کارنر میٹنگ نہیں کرے گا یہ اس لیے ضروری ہے تاکہ ٹریفک میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ ہو اور یہ عام لوگوں کے لئے تکلیف کا باعث نہ بنے۔

۳۔پولنگ کا دن

1۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران:

(الف) انتخابات کے انعقاد کے ذمہ دار افسران سے مکمل تعاون کریں گے تاکہ پُرامن اور منظّم پولنگ کو یقینی بنایا جا سکے اور ووٹروں کو کسی بھی رکاوٹ اور پریشانی کے بغیر اپنی رائے کے اظہار کے لئے مکمل آزادی فراہم کی جا سکے؛

(ب) اپنے مجاز پولنگ ایجنٹوں کو بیجز (Bages) اور اتھارٹی لیٹر فراہم کریں گے؛ اور

(ج) ایسے مجاز پولنگ ایجنٹ اپنے ہمراہ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ و اتھارٹی لیٹر رکھنے کے پابند ہوں گے۔

2۔ کوئی امیدوار یا اس کا کوئی حمائیتی یا پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی سیکورٹی اہلکار کی سرکاری ذمہ داریوں میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گا، اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

3۔ کوئی امیدوار یا اس کا کوئی حمائیتی یا کوئی پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ اسٹیشن پر سرکاری ڈیوٹی پر متعین کسی شخص کے خلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھے گا۔

4۔ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور اُن کے حمائیتی انتخاب کے دن انتخابی مواد، انتخابی عملے اور پولنگ ایجنٹوں کی حفاظت اور تحفظ کی خاطر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی حتمی المقدور مدد کریں گے اور ان سے بھرپور تعاون کریں گے۔

5۔ امیدواران ووٹروں کی تعلیم و تربیت کا ایک جامع منصوبہ بنائیں گے تاکہ ہر کیٹیگری کے بیلٹ پیپر پر نشان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں انہیں ضروری معلومات فراہم کی جاسکیں۔ ووٹروں کو اس بارے میں بھی آگاہ کیا جائے گا کہ ان کے ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھا جائے گا۔

6۔ ووٹروں، امیدواروں، پولنگ یا مجاز الیکشن ایجنٹوں کے علاوہ کسی بھی شخص کو الیکشن کمیشن، متعلقہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر یا ریٹرننگ افسر کی جانب سے جاری کردہ اجازت نامہ کے بغیر پولنگ اسٹیشن یا کسی پولنگ بوتھ میں جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ غیر ملکی / مقامی مبصرین اور دیگر اداروں بشمول میڈیا کے ایسے نمائندوں کو بھی انتخابی عمل کو دیکھنے کی اجازت ہوگی، جن کے پاس الیکشن کمیشن یا مذکورہ حکام کے جاری کردہ اجازت نامے ہوں گے۔

7۔ کسی امیدوار کی طرف سے اس ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی انتخابی بے ضابطگی تصور ہوگی۔ جس کی بنیاد پر ان کے خلاف قانون اور قواعد کے مطابق فوری کاروائی ہوگی۔

8۔ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ افسر اور ریٹرننگ افسر، مجسٹریٹ درجہ اول کی حیثیت میں اپنے دائرہ کار حدود میں اس ضابطہ اخلاق پر ضلعی / مقامی انتظامیہ، ضلعی پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی وساطت سے عملدرآمد کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہوں گے۔

بحکم الیکشن کمیشن

(فدا محمد)

ایڈیشنل سیکریٹری (ایڈمن)